

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 7

سُورَةُ الْمَائِدَة

سورۃ المائدۃ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-11 (رکوع 1-2)	احکاماتِ شریعت اور تکمیلِ شریعت کا اعلان
آیات 12-43 (رکوع 3-6)	اہلِ کتاب کی شریعت پر عمل اور نفاذِ شریعت کے لیے جدوجہد سے پہلو تہی
آیات 44-50 (رکوع 7)	نفاذِ شریعت کے لیے پُرزور تاکید
آیات 51-64 (رکوع 8)	حزب اللہ کے اوصاف

سورۃ المائدۃ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 57-86 (رکوع 9-11)	• اہل کتاب کے لیے ترغیب و ملامت
آیات 87-108 (رکوع 12-14)	• احکاماتِ شریعت
آیات 109-120 (رکوع 15-16)	• ایمان بالرسالت

سورۃ المائدۃ کا جائزہ

آیات 87-88	• حلال کو حرام کرلینا بھی جرم ہے
آیت 89	• قسم کا کفّارہ
آیات 90-92	• شراب اور جوئے کی حرمت کا حتمی حکم
آیات 94-96	• حالتِ احرام میں شکار کرنے کا عمل
آیت 97	• شعائر اللہ کا احترام

سورۃ المائدۃ کا جائزہ

آیت 98	• اللہ کی دو شانیں
آیت 99	• رسول کے ذمہ پہنچانا ہے منوانا نہیں
آیت 100	• حق کا معیار کثرت نہیں
آیات 101-102	• غیر ضروری سوالات کی ممانعت
آیات 103-104	• جانوروں کے لیے خود ساختہ تقدس

سورۃ المائدۃ کا جائزہ

آیت 105	• کسی کی گمراہی ہماری بے عملی کا جواز نہیں بن سکتی
آیات 106-108	• وصیت پر گواہی کیسے دی جائے؟
آیت 109	• رسولوں کی اللہ کے حضور عاجزی
آیات 110-111	• حضرت عیسیٰؑ پر اللہ کے احسانات کا بیان
آیات 112-115	• فرمائشی معجزہ کا مطالبہ

سورۃ المائدۃ کا جائزہ

آیات 116-118	• عیسائیوں کے شرک سے حضرت عیسیٰؑ کا اعلانِ برأت
آیات 119-120	• سچائی کا صلہ روزِ قیامت ہی ملے گا

اہم ہدایات کا بیان

کلام الٰہی کا اثر (آیت 83)

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى
اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ
الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور جب وہ اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو رسول (ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لیجیے۔

قسم کا کفارہ (آیت 89)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ
يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ
اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ
تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ
اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَ
احْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ٨٩

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

شراب اور جوے کی ممانعت کا حتمی حکم (آیت 90-91)

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ
الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ
فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٩٠ اِنَّمَا يُرِيْدُ
الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ
الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝٩١

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیئے۔

ناپاک کی کثرت سے متاثر نہ ہونا (آیت 100)

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ
اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾

کہہ دیجیے کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں خواہ ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں کتنی ہی بھلی لگے تو اے عقل والو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ فلاح پاؤ۔

بے جا سوالات سے بچو (آیت 101)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ ۖ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٠١﴾

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کردی جائیں گی۔ اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔

ہر فرد پر اصل ذمہ داری اپنی ہے (آیت 105)

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا
يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى
اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۵

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تمہیں تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کرے گا (اور ان کا بدلہ دے گا)۔

شفاعت کا عمدہ انداز (آیت 118)

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ ۚ وَاِنۡ
تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ
الۡحَكِيۡمُ ۝۱۱۸

اے اللہ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ
تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے
تو بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے۔

سُورَةُ الأَنعَام

سورۃ الانعام کے مضامین کا تجزیہ

تذکیر باٰلاءِ اللہ

بنیادی ایمانیات

مشرکین سے دوٹوک گفتگو

سورۃ الانعام کا جائزہ

آیات 1-3	• صفاتِ باری تعالیٰ کا بیان
آیات 4-6	• مشرکینِ مکہ کے لیے عذاب کی دھمکی
آیات 7-11	• نبی اکرم ﷺ کی دلجوئی
آیات 12-14	• اللہ کی قدرتوں کا بیان
آیات 15-18	• نبی اکرم ﷺ کی عاجزی کا بیان

سورۃ الانعام کا جائزہ

آیات 19-20	• نبی اکرم ﷺ کی صداقت کی گواہی
آیات 21-24	• شرک کرنے والا سب سے بڑا ظالم ہے
آیات 25-31	• سردارانِ قریش کا عبرتناک انجام
آیت 32	• دنیا کی زندگی محض ایک ڈرامہ ہے
آیات 33-36	• اللہ فرمائشی معجزہ نہیں دکھائے گا

سورۃ الانعام کا جائزہ

آیات 37-39	• قدرت کے معجزات چہار طرف موجود ہیں
آیات 40-41	• مشکل میں صرف اللہ ہی کو پکارا جاتا ہے
آیات 42-45	• اللہ آفات جھنجھوڑنے کے لیے بھیجتا ہے
آیات 46-49	• مشرکین کے لیے جھنجھوڑنے کا اسلوب
آیت 50	• نبی اکرم ﷺ کی عاجزی

سورۃ الانعام کا جائزہ

آیت 51	• قرآن سے ہدایت کس کو ملے گی؟
آیات 52-55	• فقراء کی عزت افزائی کا حکم
آیات 56-58	• مشرکین کی طرف سے سمجھوتے کی پیشکش
آیت 59	• اللہ کے علم کی وسعت کا بیان
آیت 60	• وفات کا اطلاق نیند پر بھی ہوتا ہے

سورۃ الانعام کا جائزہ

آیات 61-64	• انسان سراپا اللہ کے اختیار میں ہے
آیات 65-67	• اللہ کے عذاب کی تین صورتیں
آیات 68-69	• غیرتِ ایمانی کا تقاضا
آیت 70	• دین کو کھیل تماشا بنانے والوں کا انجام
آیات 71-73	• جماعتی زندگی کی برکت

سورۃ الانعام کا جائزہ

آیات 74-79	• حضرت ابراہیمؑ کا مشرکین پر اتمامِ حجت
آیات 80-82	• جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ کسی اور سے نہیں ڈرتا
آیت 83	• کیا ابراہیمؑ نے بھی کچھ وقت کے لیے شرک کیا؟
آیات 84-87	• انبیاء کرامؑ کے پیارے ناموں کا خوبصورت گلدستہ
آیت 88	• شرک تمام نیکیوں کو برباد کر دیتا ہے

سورۃ الانعام کا جائزہ

آیت 89	• اہلِ یثرب کے لیے بشارت
آیت 90	• تمام انبیاء راہِ حق پر تھے
آیات 91-92	• یہود کا جھوٹ
آیت 93	• جھوٹوں پر موت کی سختی
آیت 94	• روزِ قیامت تمام انسانوں کا دوسرا اجتماع ہو گا

سورۃ الانعام کا جائزہ

آیات 95-99	• اللہ کی نعمتوں کا بیان
آیات 100-105	• توحید کا بیان اور شرک کی نفی
آیات 106-108	• اہم ہدایات
آیت 109	• اہلِ ایمان کے لیے تسلی
آیت 110	• حق قبول کرنے کی توفیق سلب کرلی جاتی ہے

اہم ہدایات کا بیان

کل نفع نقصان کامالک اللہ ہے (آیت 17)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا
كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ
بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۷

اور اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے تو اس
کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر
نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو
روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اصل حقیقت (آیت 32)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ
لَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

اور دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان کے لئے جو (اللہ کا) تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں۔

اللہ کی قدرتوں کا بیان (آیت 46)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ
اَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ
غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝٤٦

کہہ دیجیے کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کرتے ہیں۔

غریب مسلمانوں کی دلجوئی (آیت 52)

وَلَا تَطۡرُدِ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ
بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ‌ؕ مَا
عَلَيۡكَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّمَا مِنۡ
حِسَابِكَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَتَطۡرُدَهُمۡ
فَتَكُوۡنَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾

اور جو لوگ صبح وشام اپنی پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت ہٹایئے۔ ان کے حساب (اعمال) کی جوابدہی آپ پر کچھ نہیں اور آپ کے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں (پس ایسا نہ کیجیے گا) اگر (بالفرض) آپ انہیں نکالیں گے تو ظالموں میں ہو جائیں گے۔

علم الٰہی کی جامعیت (آیت 59)

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَ
يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ
وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
مُّبِيْنٍ ۝59

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔

عذاب الٰہی کی تین اقسام (آیت 65)

قُلۡ هُوَ الۡقَادِرُ عَلٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ عَذَابًا مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ اَوۡ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِكُمۡ اَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ شِيَعًا وَّيُذِيۡقَ بَعۡضَكُمۡ بَاۡسَ بَعۡضٍ‌ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَفۡقَهُوۡنَ ۝٦٥

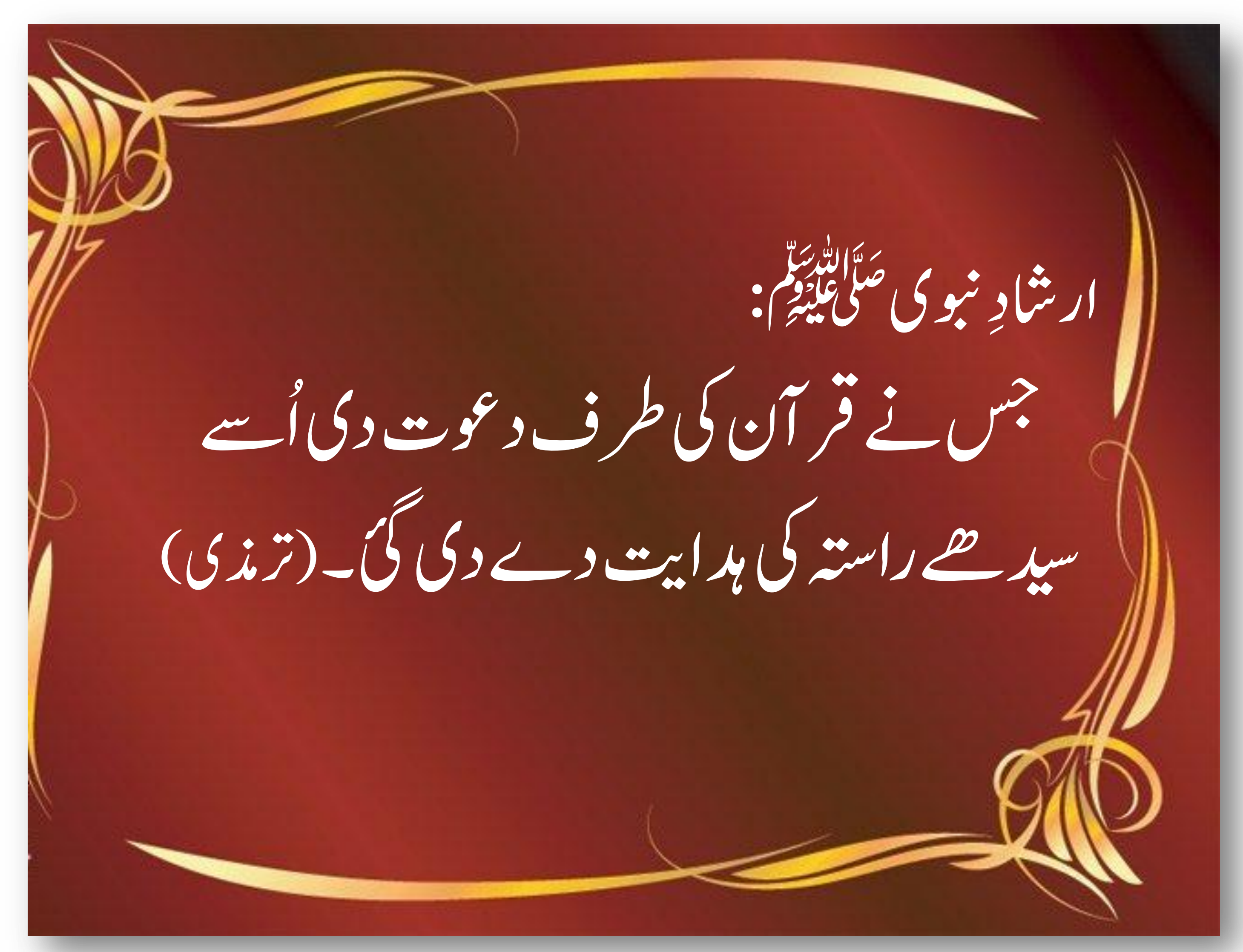
کہہ دیجیے کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کردے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزہ چکھادے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

اشتعال انگیز رویہ کی ممانعت (آیت 108)

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا
اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ
اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٠٨

اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک گروہ کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر انہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ ان کو بتادے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

حدیثِ مبارکہ



ارشادِ نبوی ﷺ:
جس نے قرآن کی طرف دعوت دی اُسے
سیدھے راستہ کی ہدایت دے دی گئ۔ (ترمذی)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء